السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ مہر کی رقم کو مؤجل اور قسطوں میں ادا کیا جائے کیونکہ میرے پاس مکمل مہر ادا کرنے کیلیئے ساری رقم نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کیلیئے یہ جائز ہے کہ وہ کسی عورت سے مہر معین پر شادی کے خواہ اسے معجل طور پر (فوراً) ادا کرے یا مؤجل (کچھ وقت کے بعد) سارے مہر یا اس کے کچھ حصہ کو مؤجل کرنے پر وہ بیوی کے ساتھ معاہدہ کر سکتا ہے اور جب دونوں کسی معاہدہ پر متفق ہو جائیں تو پھر دونوں کیلیئے ضروری ہے کہ اس معاہدہ کو پورا کریں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج)) (صحيح البخاري))

''جن شرطوں کو پورا کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے' وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص201

محدث فتویٰ